28 دسمبر 2016ء

اسٹیٹ بینک نے خودمختار ڈائریکٹرز پر نظرثانی شدہ ہدایات جاری کردیں

گذشتہ مالی بحران کے بعد بیشتر ممالک نے اپنی ضابطہ کاری کی ہدایات پر نظرثانی کی ہے خصوصاً مالی منڈیوں کی مسلسل بدلتی ہوئی رفتار میں خودمختار ڈائریکٹرز کے بڑھتے ہوئے کردار پر توجہ مرکوز کی ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بھی بینکوں/ ترقیاتی مالی اداروں کے خودمختار ڈائریکٹروں کے بارے میں نظرثانی شدہ ہدایات جاری کی ہیں جن کے خاص خاص نکات یہ ہیں:

خودمختار ڈائریکٹر کی تعریف میں ملکی ضوابطی وقانونی نظام اور بہترین عالمی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے نظرثانی کی گئی ہے۔ نئی تعریف پہلے کے مقابلے میں زیادہ غیر لچکدار ہے۔ لہٰذا اس سے مفاد کے تصادم کی صورت حال کی بڑی حد تک نشاندہی اور روک تھام میں مدد ملے گی۔ 31 مارچ 2018ء سے خودمختار ڈائریکٹرز کی کم از کم تعداد 25 فیصد سے بڑھا کر 33 فیصد کردی گئی ہے۔ تجویز کیا گیا ہے کہ بینک/ ڈی ایف آئی کے خودمختار ڈائریکٹروں کا علیحدہ اجلاس سال میں کم از کم ایک بار منعقد ہو۔

بینکاری شعبے کے مالی استحکام کو یقینی بنانا اسٹیٹ بینک کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کے تحت اسے تسلسل کے ساتھ نگرانی میں معاونت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے اسٹیٹ بینک ملکی سطح پر دشواریوں سے نبرد آزما ہونے اور بین الاقوامی روایات ومعیارات سے ہم آہنگ رہنے کے لیے اپنے ضوابطی ہدایات کی تازہ کاری اور مسلسل نظرثانی کے ذریعے شعبہ بینکاری میں گڈ گورننس کے نظام کے استحکام کے لیے کوشاں ہوتا ہے۔

••••